خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ | 25- مئی 1996ء

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون ۴۴۲ | رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 118 | ہفتہ 7 محرم-1417ھ 25 ہجرت 1375ہش 25 مئی 1996ء

کوشش کرو کہ تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ

خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو افترا مت کرو اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذا مت دو اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جو شخص اپنے بھائی کا حق مارتا ہے یا خیانت کرتا ہے یا دوسری قسم کی بدیوں سے باز نہیں آتا۔ میں یقین نہیں کرتا کہ وہ توحید کا ماننے والا ہے کیونکہ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اس کو پاتے ہی انسان میں ایک خارق عادت تبدیلی ہو جاتی ہے۔ اس میں بغض، کینہ، حسد، ریا وغیرہ کے بت نہیں رہتے اور خدا تعالیٰ سے اس کا قرب ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی اسی وقت ہوتی ہے اور اسی وقت وہ سچا موحد بنتا ہے۔ جب یہ اندرونی بت تکبر، خود پسندی، ریاکاری، کینہ و عداوت، حسد و بخل، نفاق، و بدعہدی وغیرہ کے دور ہو جاویں۔ جب تک یہ بت اندر ہی ہیں۔ اس وقت تک (اللہ کے سوا عبادت کے کوئی لائق نہیں) کہنے میں کیونکر سچا ٹھہر سکتا ہے؟ کیونکہ اس میں توکل کی نفی مقصود ہے پس یہ پکی بات ہے کہ صرف منہ سے کہہ دینا کہ خدا کو وحدہ لاشریک مانتا ہوں کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 91)

انسانی ترقی کی منتہا اللہ تعالیٰ سے تعلق ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

انسانی ترقی کا منتہا اگر کوئی چیز ہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ سے تعلق ہے اس کے سوا انسانی ترقی کا اور کوئی منتہا نہیں۔ اگر واقع میں انسان انسان ہو تو اس کے لئے اس کے سوا اور کوئی منتہا نہیں جس طرح بچہ ماں کے ڈر سے کہیں نہیں ٹھہرتا۔ اور اگر کوئی غیر عورت اس کو گود میں لینا چاہے تو وہ اس کی گود میں جانا پسند نہیں کرتا۔ جس طرح انسان کے علاوہ حیوانوں کے بچے بھی اپنی ماں کا پیچھا کرتے ہیں۔ اسی طرح جو انسان ہو اور حقیقی انسانیت اس میں پائی جاتی ہو۔ یا حیوان ہی کہلانے کے قابل ہو۔ تو وہ اس وقت تک صبر نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ مہربان خدا کی گود میں نہ چلا جائے۔ کیونکہ خدا اماں سے بھی زیادہ مہربان ہے۔ اس لئے وہ شخص جو اس کو پا بھی لے وہ بھی اپنی تلاش اور جستجو کو ترک نہیں کرتا بلکہ اپنی مراد کو پہنچ کر بھی اس تلاش کو جاری ہی رکھتا ہے کیونکہ دنیا کی تمام چیزیں محدود ہیں۔ اس لئے جب ان کو پا لیا جاتا ہے۔ تو ان کی تلاش اور جستجو ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن چونکہ خدا کامل ہے اور غیر محدود اس لئے خدا کا حصول کبھی کامل نہیں ہوتا۔

بچہ کی ماں محدود ہے۔ اس لئے وہ اس وقت تک روتا ہے جب تک کہ ماں سے نہ ملے، لیکن جب ماں مل گئی تو پھر وہ اس کی تلاش ختم کر دیتا ہے۔ مگر چونکہ خدا کی معرفت محدود نہیں کہ انسان کہدے کہ میں آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔ اس لئے خواہ انسان کتنا ہی عرفان میں بڑھ گیا ہو۔ تب بھی جس طرح بچہ ماں کے بغیر صبر نہیں کر سکتا۔ اسی طرح انسان بھی ہاتھ بلند کر کے یہی کہے گا (ہمیں سیدھی راہ پر چلا) ماں سے بچھڑے ہوئے بچے کی یہی پکار ہوتی ہے کہ میری ماں کہاں ہے خواہ اس کو ہزار چیزیں دی جائیں تو بھی وہ یہی کہا کرتا ہے۔ کہ میں اماں کے پاس جاؤں گا۔ ایسی حالت میں اس بچہ کے سامنے ہزار باتیں کرو اس کو مختلف نظارے دکھاؤ۔ دروازے کھٹکھٹاؤ۔ ستارے دکھاؤ۔ اس سے ذرا سی دیر کے لئے تو خاموش ہو جائے گا۔ مگر فوراً اپنی اصلی بات یاد کر کے وہی مطالبہ کرے گا کہ میں نے اپنی

باقی صفحہ 7 پر

نیکی کرو اور خدا کے رحم کے امیدوار ہو جاؤ

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد رقم فرماتے ہیں۔

عزیزہ امتہ القیوم صاحبہ بنت مکرم میاں غلام احمد صاحب آف وزیر آباد امیر ضلع گوجرانوالہ کا دوسری بار اپریشن 18- مئی کو فیڈرل گورنمنٹ ہسپتال اسلام آباد میں ہوا ہے۔ عزیزہ موصوفہ لجنہ اماء اللہ وزیر آباد کی صدر ہیں اور اللہ کے فضل سے ایک جوش رکھنے والی داعیہ ہیں اور دلیری سے سلسلہ کے کام کرتی ہیں۔

احباب سے درخواست ہے۔ کہ عزیزہ موصوفہ کے لئے خصوصی دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا کرے اور کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

تقریب رخصتانہ

○ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ ساہی وال کی بیٹی عزیزہ سعدیہ ناصر کی تقریب رخصتانہ مورخہ 6- اپریل 96ء منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتانہ میں ہائی کورٹ لاہور کے جج صاحب سیشن جج وکلاء معززین شہر و علاقہ اور احمدی احباب کی کثیر تعداد نے شرکت فرمائی۔ قبل ازیں عزیزہ سعدیہ ناصر کا نکاح مورخہ 30- مارچ 95ء بعد عصر بیت المبارک ربوہ میں ہمراہ مکرم احمد ظفر اللہ صاحب ولد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ (وفات یافتہ) ڈیرہ باجوہ فورٹ عباس سے بعوض ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا تھا۔

مورخہ 7- اپریل 96ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

موصیان کرام

○ ڈاک کی شرح بڑھ گئی ہے اور اب عام لفافہ دو روپے کا پوسٹ ہوتا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ لفافے پر ٹکٹ پوری مالیت کے لگایا کریں تا خط محفوظ پہنچے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

25- ہجرت 1375 ھش   25 - مئی 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

○ "اگر گناہ نہ ہوتا تو ترقی بھی نہ ہوتی۔ جو شخص جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے اور اپنے آپ کو ملزم دیکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ تب اس پر رحم کیا جاتا ہے۔ اور وہ ترقی پکڑتا ہے۔ لکھا ہے گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ لیکن توبہ سچے دل کے ساتھ ہونی چاہئے اور نیت صادق کے ساتھ چاہئے کہ انسان پھر کبھی اس گناہ کا مرتکب نہ ہوگا۔ گو بعد میں بسبب کمزوری کے ہو جاوے لیکن توبہ کرنے کے وقت اپنی طرف سے یہ پختہ ارادہ اور سچی نیت رکھتا ہو کہ آئندہ یہ گناہ نہ کرے گا۔ نیت میں کسی قسم کا فساد نہ ہو بلکہ پختہ ارادہ ہو کہ قبر میں داخل ہونے تک اس بدی کے قریب نہ آئے گا۔ تب وہ توبہ قبول ہو جاتی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو امتحان میں ڈالتا ہے تاکہ ان کو انعام دیوے۔ انعام حاصل کرنے کے واسطے امتحانوں کا پاس کرنا ضروری ہے"۔

○ "نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں دیکھو بخیل سے بھی انسان مانگتا رہتا ہے۔ تو وہ بھی کسی نہ کسی وقت کچھ دے دیتا ہے اور رحم کھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو خود حکم دیتا ہے۔ کہ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں دوں گا"۔

○ "میرا مذہب یہ ہے کہ کیسی ہی مشکلات مالی یا جانی انسان پر پڑیں ان سب کا آخری علاج دعا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر شے کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اور کر سکتا ہے اور ہر شے پر اس کا قبضہ ہے۔ انسان کسی حاکم یا افسر کے ساتھ اپنا معاملہ صاف کرتا ہے اور اس کو راضی کرتا ہے تو وہ اسے بہت سا فائدہ پہنچا دیتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ جو حقیقی حاکم اور مالک ہے اس کو نفع نہیں دے سکتا۔ مگر دعا کا معاملہ ایسا نہیں کہ انسان دور سے گولی چلاوے اور چلا جائے۔ بلکہ جس شخص سے دعا کرانی چاہئے اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ دیکھو بازار میں آپ کو ایک شخص اتفاقیہ طور پر مل جاوے اور آپ اس کو پکڑ لیں اور کہیں کہ تو میرا دوست بن جا تو وہ کس طرح دوست بن سکتا ہے۔ دوستی کے واسطے تعلقات کا ہونا ضروری ہے۔ اور وہ رفتہ رفتہ ہو سکتے ہیں۔ ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دل میں سچا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے ہاتھ میں نہیں۔ نہ اپنے واسطے نہ عزیز و اقارب کے واسطے نہ بیوی بچہ کے واسطے۔ ایسے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے"۔

○ "انسان پر جس قدر مصائب مالی یا جانی وارد ہوتے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کی نارضامندی کے سبب سے ہوتے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ اور خدا تعالیٰ کو راضی کرے۔ تب تمام تکالیف' درد' دور ہو جاتے ہیں۔ دنیا کی تمام اشیاء اور تمام دل انسانوں کے خدا تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ دیکھو جب تم کسی کے گھر میں جاؤ اور گھر والا تم پر راضی ہو تو اس کے تمام نوکر تمہاری خاطر کریں گے۔ اور تمہارے ساتھ ادب سے پیش آئیں گے۔ لیکن اگر تم آقا کو ناراض کر دو تو کوئی نوکر تمہاری پرواہ نہ کرے گا۔ بلکہ سب بے عزتی کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے"۔

○ "اصول دعا میں سے یہ بات ہے کہ جب تک انسان کو کسی کے حالات کے ساتھ پورا تعلق نہ ہو تب تک وہ رقت اور درد اور توجہ نہیں ہو سکتی جو دعا کے واسطے ضروری ہے اور اس قسم کے حضور اور توجہ کا پیدا کرنا دراصل اختیاری امر نہیں ہے۔ دعاؤں میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے دعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور میں توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے۔ بار بار یاد دلائے۔ خاص تعلق پیدا کرے۔ صبر اور استقامت کے ساتھ اپنا حال زار پیش کرتا رہے۔ تو خوامخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لئے درد پیدا ہو جائے گا۔ دعا بڑی شئے ہے۔ جبکہ انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو آخری حیلہ دعا ہے۔ جس سے تمام مشکلات حل ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسی توجہ کی دعا ضرور ایک وقت چاہتی ہے۔ اور یہ بات انسان کے اختیار میں نہیں کہ کسی کے واسطے دل میں درد پیدا کر لے"۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان ارشادات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ٹیم کی ہر بات میری بات ہے
جیت بھی میری ہے' میری مات ہے
الٹی سیدھی رِک لگاتا ہے کوئی
موردِ الزام - میری ذات ہے

ابو الاقبال

○

سُر ساز بھول بیٹھی سنگیت بھول بیٹھی
ہر روز گنگنایا جو گیت بھول بیٹھی

کچھ دورِ آزمائش کچھ گردشِ زمانہ
گھبرا گئی کچھ ایسے ہر رِیت بھول بیٹھی

سب دوستوں نے بدلیں کچھ اس طرح نگاہیں
دشمن اُنہیں سمجھ کر مَیں پریت بھول بیٹھی

مشکل ہوئی ہے مجھ کو پہچان آج اپنی
اور لوگ کہہ رہے ہیں مَن میت بھول بیٹھی

ہر زندگی کی بازی کچھ اِس طرح سے ہاری
میں تھی بہت اناڑی ہر جیت بھول بیٹھی

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

ہمارا کام اور اس کا تقاضا

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"ہمارا کام بہت وسیع ہے اور یہ کام تقاضا کرتا ہے کہ ہم تحریک جدید کی مضبوطی کی طرف زیادہ توجہ کریں.......جس طرح ایک ماں اپنے آپ کو فاقہ رکھتی ہے لیکن اپنے بچہ کو فاقہ نہیں آنے دیتی اسی طرح تم بھی دین سے ماں جیسی محبت کرو خود فاقہ کرو لیکن دینی کاموں میں سستی نہ آنے دو۔"

○ "ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے یا کون سا شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا اس کے متعلق میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی بتا دیا تھا کہ ہر شخص اپنی ماہوار آمدنی کا چوتھا نصف۔ تین چوتھائی یا اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے تو ایک مہینہ کی ساری آمد تحریک جدید میں دے"۔

○ "یہ تحریک کسی خاص گروہ سے مختص نہیں بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا۔ ہم اسے احمدیت میں کمزور سمجھیں گے کیونکہ جس کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ دین حق کی اشاعت کے لئے کچھ خرچ کرے اس کا احمدیت کا قبول کرنا محض بیکار ہے"

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

مضمون نگاروں کی خدمت میں

الفضل 12 نومبر 1967ء میں مندرجہ ذیل نوٹ شائع ہوا جسے ہم احباب کی خدمت میں پھر پیش کرتے ہیں تاکہ مضمون نگار حضرات اور ادارہ الفضل ایک دوسرے سے تعاون کر سکیں۔ نوٹ کا متن یہ ہے۔

"اخبار الفضل میں اشاعت کی غرض سے کوئی مضمون' رپورٹ' حالات' درخواست وغیرہ جو چیز بھی آپ بھجوائیں وہ صاف اور خوشخط اور کافی حاشیہ چھوڑ کر کاغذ کے ایک طرف لکھی ہونی چاہئے ان امور کا ملحوظ نہ رکھنا اس ارسال کردہ چیز کی اشاعت میں روک کا باعث ہو سکتا ہے۔ امید ہے کہ جملہ احباب اس بارہ میں اپنے مفاد کا خیال رکھتے ہوئے پورے طور پر ادارہ الفضل سے تعاون فرماتے رہیں گے"۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توحید

محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ اپنے کتابچہ "گل" میں تحریر کرتی ہیں۔

بچہ: اللہ تعالیٰ کے متعلق آپ نے بہت سی باتیں بتائی ہیں۔ یہ تو پتہ چل گیا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ مگر کیوں پیدا کیا ہے؟

ماں: ہے تو سوچنے کی بات۔ میں تو نہیں بتا سکتی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ وہی بتا سکتا ہے۔ اسی سے پوچھنا چاہئے۔

بچہ: مگر وہ ہے کہاں۔ ہمیں علم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ جب ہی تو اس سے پوچھ سکتے ہیں۔

ماں: باقی چیزوں کا علم کیسے ہوتا ہے؟

بچہ: کچھ تو ہمیں نظر آجاتی ہیں۔ مثلاً پھول 'میز' کتاب' پھل وغیرہ۔

ماں: اور کچھ ہمیں نظر نہیں آتیں۔ مثلاً ہوا' خوشبو' روشنی وغیرہ

بچہ: مگر اللہ تعالیٰ ہے کہاں؟

ماں: جب میں کچن میں کام کر رہی ہوتی ہوں۔ آپ اپنے کمرے سے مجھے بلاتے ہیں۔ میں کہتی ہوں جی بیٹا۔ تو آپ کو پتہ لگ جاتا ہے کہ امی کچن میں ہے۔ آپ کو مجھے اس لئے پکارنا پڑتا ہے کہ میں آپ سے کچھ فاصلے پر ہوتی ہوں۔ مگر خدا تعالیٰ کو تو ہم دل میں بھی پکار سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہر جگہ ہے۔ اور ہمارے دل کی بات بھی سنتا ہے۔

بچہ: تو کیا اگر میں اللہ تعالیٰ کو پکاروں گا۔ تو اللہ تعالیٰ میری آواز سنیں گے۔

ماں: کلام الٰہی میں لکھا ہے کہ جب میرے بندے مجھے پکارتے ہیں۔ تو میں ان کی پکار سنتا ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت قریب ہے۔ ہر جگہ ہے۔ مجھے تو آپ کے پاس آنے میں کچھ وقت لگے گا۔ مگر خدا کو مدد کے لئے پکاریں گے۔ تو خدا تعالیٰ اسی وقت مدد کرتا ہے۔

بچہ: اللہ تعالیٰ سب کی مدد کرتا ہے۔

ماں: اللہ تعالیٰ بہت محبت کرنے والا ہے۔ بہت پیار کرنے والا ہے۔ وہ دعاؤں کو سنتا ہے۔ پکار کو سنتا ہے اور بڑی اچھی بات یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جو میری تلاش میں نکلتا ہے۔ اس کو میں اپنی طرف آنے کے راستے خود بتاتا ہوں۔

بچہ: کیا وہ بچوں کو بھی بتاتا ہے؟

ماں: بالکل ہمارا کام ہے کہ ہم دعا کریں۔ اور خدا سے پوچھیں کہ وہ کہاں ہے۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے۔ اے میرے بندو تم مجھے بلاؤ تو سہی میں تمہارے پاس ہوں۔ اور تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔ چنانچہ کلام الٰہی سے ہمیں پتہ چلا ہے کہ خدا بچوں سے بھی پیار کرتا ہے اور بوڑھوں سے بھی۔ کالوں سے بھی پیار کرتا ہے۔ اور گوروں سے بھی یہ معلوم کرنے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ کہاں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے پوچھنے کی عادت ڈالئے۔ اگر چھوٹے ہوتے ہوئے بچپن ہی سے کسی چھوٹی بڑی مشکل یا مصیبت کے وقت خدا کو پکاریں۔ مثلاً کسی کی پنسل گم ہو جائے۔ اور وہ پیار سے اور یقین سے دعا کرے کہ اے میرے خدا مجھے تو کوئی طاقت نہیں۔ مجھے تو پنسل کا بھی پتہ نہیں۔ کہاں ہے تو میری مدد فرما پھر وہ دیکھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔ وہ حیران ہو جائے گا کہ خدا تعالیٰ کتنا پیار کرنے والا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں سے بھی پیار کرتا ہے۔

بچہ: ہم بچے خدا تعالیٰ کو کیسے یاد کر سکتے ہیں

ماں: سب سے پہلے تو "عبادت" ہے۔ "عبادت" ساری کی ساری دعا ہے۔ اور خدا کی یاد ہے۔ پھر دعائیں ہیں۔ آپ دعا پڑھیں۔ اور جب بھی کوئی چیز ملے۔ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے کہیں۔ اور ہر چیز کو دیکھیں کہ آپ تک کیسے پہنچی کس کس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کا انتظام کیا اور یہ کہ خدا تعالیٰ کیا کیا کر سکتا ہے۔ جاننے کی کوشش کریں۔ اور یہ کہ جب بھی کوئی کام کریں۔ پہلے سوچ لیں کہ اس سے خدا تعالیٰ خوش ہو گا یا نہیں۔

بچہ: ہمیں کیسے معلوم ہو کہ خدا تعالیٰ کیا کیا کر سکتا ہے۔

ماں: یہ جاننا تو انسان کے بس کی بات نہیں۔ آپ ایک سیاہی کی دوات سے کتنا عرصہ لکھتے رہتے ہیں۔ ختم نہیں ہوتی۔ اگر پانی کے گلاس جتنی سیاہی کی دوات ہو تو کتنا لکھا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں جتنے دریا سمندر غرض جتنا دنیا میں پانی ہے۔ سب سیاہی بن جائے۔ اور جتنے پودے پیڑ ہیں کاٹ کاٹ کر قلمیں بنا لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی خوبیاں' جو کام وہ کر سکتا ہے اور اس کی تعریف لکھیں تو بھی نہیں لکھی جا سکتی۔

بچہ: اللہ تعالیٰ کی خوبیاں بتائیں۔

ماں: اللہ پاک کی خوبیاں صفات کہلاتی ہیں۔ اور صفات گنی نہیں جا سکتیں۔ اللہ پاک کے نام (کلام الٰہی) میں آئے ہیں۔ ان ناموں کو اسمائے الٰہی کہتے ہیں۔ اسمائے الٰہی زبانی یاد کرنے سے بڑا ثواب ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگنی ہو اس کے نام کے ساتھ مانگیں۔ جیسے حفاظت کی ضرورت ہو کوئی خوف ہو تو یا حفیظ کہیں علم حاصل کرنے کی دعا کرنا ہو تو اے علیم خدا مجھے علم سکھا۔ اس کے علاوہ ان خوبیوں کو انسان اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ جیسے خدا علیم ہے۔ بندے علم سیکھنے کی کوشش کریں اور

باقی صفحہ 7 پر

مولانا عبد الباسط شاہد

حضرت عمرؓ الفاروق

حضرت عمرؓ بن الخطاب کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اسلام قبول کرنے کی خواہش و دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی حالات میں اسلام قبول کرنے کی سعادت بخشی۔ آپ کے اسلام قبول کرنے سے مسلمانوں کی زندگی میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا اور مخفی و پوشیدہ عبادات بجالانے کی بجائے خانہ کعبہ میں عبادت بجالانے کی صورت پیدا ہو گئی۔ حضرت عمرؓ ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق کے مشیر و خیر خواہ رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عجیب نکتہ سنج و بالغ نظر طبیعت سے نوازا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر آپ کے مشوروں کو پسند فرمایا اور ان کے مطابق عمل کیا۔ حضرت ابو بکرؓ بھی بالعموم تمام اہم امور میں آپ سے مشورہ فرماتے اور آپ کی عبادت رقت و خشیت اور غیر معمولی انتظامی قابلیت کے جوہر آپ کی خلافت کے زمانہ میں کھلے۔ آپ کی مجتہدانہ آراء اور نظم و نسق کی غیر معمولی قابلیت نے ہی آپ کو Umer the Great یا فاروق اعظم کے لقب و خطاب کا مستحق قرار دیا۔ مولانا شبلی نعمانی نے اپنی مشہور تصنیف الفاروق' کے آخر میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی حضرت عمرؓ کے متعلق مندرجہ ذیل رائے کو درج کیا ہے۔

حضرت عمرؓ فاروق کا سینہ ایک ایسے وسیع مکان کی طرح ہے جس میں مختلف دروازے ہوں اور ہر دروازہ میں ایک صاحب کمال بیٹھا ہو۔ ایک خانہ میں سکندر ذوالقرنین مشہور فاتح اور مدبر جو لشکروں کی سعادت و امارت اور دشمنوں کی تباہی کے لئے مشہور تھا۔ دوسرے دروازے میں نرم خو۔ صلح پسند۔ انصاف کرنے والا رعایا پرور نوشیروان بیٹھا ہو۔ (اگرچہ حضرت فاروق اعظم کی انصاف پسندی نوشیرواں سے کہیں بہتر و افضل تھی) ایک اور دروازہ میں امام ابو حنیفہؒ یا امام مالکؒ اپنے علم فقہ و احکام کے ساتھ بیٹھا ہو۔ ایک اور دروازہ میں مرشد کامل عبد القادر جیلانیؒ یا خواجہ بہاؤ الدینؒ بیٹھے ہوں ایک اور دروازہ میں حضرت ابو ہریرہؓ یا حضرت ابن عمرؓ جیسے محدث تشریف فرما ہوں۔ ایک اور دروازہ میں حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ یا شیخ فرید الدین عطارؒ جیسے عالم با عمل (حکیم) بیٹھے ہوں اور ان سب صاحب کمال بزرگوں کے پاس حاجتمندوں کا ایک ہجوم ہو جو ان کے سامنے اپنی حاجت پیش کر کے مرادیں پا رہے ہوں" حضرت عمرؓ نے اپنے تدبر و فراست سے مختلف شعبوں میں جو طریق یا اصلاحات جاری فرمائیں انہیں حضرت عمرؓ کی اولیات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

مولانا شبلی نے ان اولیات کی مندرجہ ذیل فہرست اپنی کتاب الفاروق میں دی ہے اس سے حضرت عمر فاروقؓ کی عظمت و شان کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

1- بیت المال یعنی خزانہ قائم کیا
2- عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کئے
3- تاریخ اور سن قائم کیا جو آج تک جاری ہے
4- امیر المومنین کا لقب اختیار کیا
5- فوجی دفتر ترتیب دیا
6- والنٹیروں کی تنخواہیں مقرر کیں
7- دفتر مال قائم کیا
8- پیمائش جاری کی
9- مردم شماری کرائی
10- نہریں کھدوائیں
11- شہر آباد کرائے (کوفہ۔ بصرہ جیزہ خطاط)
12- ممالک مقبوضہ کو صوبوں میں تقسیم کیا
13- عشور یعنی دہ یکی مقرر کی
14- دریا کی پیداوار...... پر محصول لگایا
15- حربی تاجروں کو ملک میں آنے اور تجارت کرنے کی اجازت لی
16- جیل خانہ قائم کیا
17- درہ کا استعمال کیا
18- راتوں کو گشت کر کے رعایا کے دریافت حال کا طریق نکالا
19- پولیس کا محکمہ قائم کیا
20- جابجا فوجی چھاؤنیاں قائم کیں.
21- پرچہ نویس مقرر کئے
22- مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تک مسافروں کے آرام کے لئے مکانات بنوائے۔
23- مختلف شہروں میں مہمان خانے تعمیر کروائے
24- مفلوک الحال یہودیوں اور عیسائیوں کے روزینے مقرر کئے
25- مکاتب قائم کئے
26- معلموں اور مدرسوں کے مشاہرے قائم کئے
27- حضرت ابو بکرؓ کو اصرار کے ساتھ تدوین قرآن پر آمادہ کیا
28- قیاس کا اصول قائم کیا
29- نماز تراویح جماعت سے قائم کی
30- تجارت کے گھوڑوں پر زکوۃ مقرر کی
31- بنو تغلب کے عیسائیوں پر بجائے جزیہ کے زکوۃ مقرر کی
32- وقف کا طریق ایجاد کیا
33- نماز جنازہ میں چار تکبیروں پر تمام لوگوں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل 15- دسمبر 1959ء/25- دسمبر 1959ء

محترم بابو فقیر علی صاحب

ربوہ 14- دسمبر نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ حضرت بانی سلسلہ کے رفیق محترم جناب بابو فقیر علی صاحب کل مورخہ 14 دسمبر 1959ء بروز اتوار علی الصبح تین بج کر 40 منٹ پر قریباً اسی سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

آپ 1905ء میں حضرت بانی سلسلہ کے دست مبارک پر بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔

جنازہ کل عصر کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے پڑھایا جس میں خاندان حضرت بانی سلسلہ کے افراد صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلا صاحبان دفاتر کے کارکنان اور دیگر اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ آپ موصی تھے لہٰذا جنازہ مقبرہ بہشتی لے جایا گیا۔ حضرت میاں صاحب نے بھی جنازہ کو خاصی دور تک کندھا دیا۔ کثیر التعداد احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی جنازے کے ہمراہ مقبرہ بہشتی تشریف لے گئے جہاں محترم بابو صاحب کی نعش کو قطعہ رفقاء میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔

بابو صاحب محترم احمدیت کے سچے فدائی نیک اور عابد و زاہد بزرگ تھے۔ زندگی بھر سلسلہ کی جملہ تحریکات میں حسب استطاعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے خاص طور پر دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ جہاں کہیں بھی رہے نہایت مستعدی سے دعوت الی اللہ کی۔ دینی ذوق و شوق اور مطالعہ کا یہ عالم تھا کہ امسال بھی جبکہ آپ عمر کے تقاضے اور مسلسل بیماری کی وجہ سے بہت نحیف اور کمزور ہو گئے تھے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے امتحان ترجمہ کلام الٰہی میں شریک ہوئے اور جملہ انصار میں دوم پوزیشن لے کر اجتماع کے موقع پر انعام حاصل کیا۔ 1928ء میں جب پہلی بار بٹالہ سے قادیان تک ریلوے لائن ممتد ہوئی تو اس وقت آپ ریلوے میں ملازم تھے آپ محکمے کی طرف سے قادیان کے پہلے سٹیشن ماسٹر مقرر ہوئے۔ آپ کی سب سے بڑی خوش بختی یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو محترم جناب مولوی نذیر احمد صاحب علی جیسا قابل فخر فرزند عطا کیا جنہوں نے مغربی افریقہ میں سالہا سال تک رئیس المربیان کے طور پر نہایت اخلاص۔ محنت و جانفشانی اور کامیابی کے ساتھ اپنے مفوضہ فرائض کو سرانجام دیا اور بالآخر 1955ء میں وہیں وفات پائی۔ آپ کے دوسرے فرزند مکرم جناب بابو بشیر احمد صاحب قیام پاکستان کے بعد سے اپنے تجارتی کاروبار کے سلسلہ میں گھیانہ میں مقیم ہیں اور امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ کے طور پر خدمات بجالا رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم بابو صاحب کے درجات بلند فرمائے اور جنت میں اپنے خاص قرب سے نوازے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

حضرت بابو فقیر علی صاحب والد حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی رئیس المربین مغربی افریقہ کے متعلق مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد جب وہ علی پور ضلع مظفر گڑھ میں متعین تھے نے 25- دسمبر 1959ء کے الفضل میں لکھا:-

حضرت بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر کوٹلہ متصل چھیناں ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے۔ پارٹیشن کے بعد حضرت بابو صاحب احمد نگر ضلع جھنگ آکر آباد ہوئے تھے۔ آپ جسم کے لحاظ سے بہت کمزور اور دبلے پتلے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو جوانوں کی سی ہمت اور طاقت بخشی تھی۔ آپ کے اندر دینی کاموں کو کما حقہ سرانجام دینے کے لئے حد درجہ کا جوش اخلاص اور بے پناہ ایمانی جذبہ موجزن تھا۔ عبادت کو بروقت احمدیہ بیوت میں باجماعت ادا کرنے کا اس قدر جوش اور ولولہ رکھتے تھے۔ کہ آپ کے پائے استقلال و استقامت میں نہ شدید سردی روک بن سکتی تھی نہ شدت کی گرمی۔ اور بارش نہ آندھی۔ نہ راتوں کی تاریکی۔ صبح سویرے بیت الحمد کی طرف جاتے ہوئے گلی میں دروازوں پر سوٹی سے دستک دیتے ہوئے فرماتے۔ سلام۔ اٹھئے عبادت کا وقت ہے۔ بلاوا آچکا ہے۔ آپ کے الفاظ سن کر ہمیں شرم بھی آتی اور رشک بھی پیدا ہوتا کہ اس درجہ بڑھاپے میں حضرت بابو صاحب فجر سے پہلے کی عبادت ادا فرماتے اور پھر ہم نوجوانوں کو جو ابھی بستر بھی آرام کر رہے ہیں فجر کے لئے بیدار کرتے ہوئے بیت الحمد کی طرف تشریف لے جا رہے ہوتے۔

وفات سے چند ماہ قبل ایک دن حضرت بابو صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے خاکسار کو مخاطب کر کے فرمایا۔ مکرم مولانا ابو العطا صاحب نے مجھے بڑھاپے اور بیماری کی وجہ سے مشورہ دیا ہے کہ بیت الحمد میں نہ آیا کریں۔ گھر پر ہی عبادت کر لیا کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کہیں ٹھوکر لگ جائے اور سخت چوٹ آجائے۔ مگر میں کیا بتاؤں کہ جب عبادت کا وقت ہو جاتا ہے اور بلاوا سنتا ہوں تو میں گھر میں نہیں بیٹھ سکتا۔ میرے دل میں آگ لگ جاتی ہے۔ اور میں بے تاب ہو جاتا ہوں۔ کہ بیت الحمد ہی میں جا کر عبادت کروں گا اور بیت الحمد کی طرف چل پڑتا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ جب تک اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے اور میرے قویٰ کے اندر حرکت و سکون کی طاقت باقی رہے بیت الحمد ہی میں آتا رہوں۔ اور ہر عبادت کے بدلہ میں پچیس عبادتوں کا ثواب حاصل کرتا رہوں خاکسار نے جواب میں عرض کیا کہ بابو صاحب مکرم مولانا ابو العطا صاحب کا مشورہ بالکل درست اور بجا ہے۔ آپ کو اس عمر میں کافی احتیاط کرنی چاہئے۔ فرمانے لگے عبدالمنان کیا کروں میں رہ نہیں سکتا۔

حضرت بابو صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے کئی سال تک احمد نگر کی جماعت احمدیہ میں سیکرٹری مال کے عہدے پر کام کیا۔ آپ جملہ چندہ جات کی تحریک اور ان کی وصولی میں نہایت خوش اسلوبی محنت اور پوری جان فشانی سے کام کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہتر بدلہ عطا کرے۔

حضرت بابو صاحب کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ حضرت امام جماعت الثانی کی تحریک پر کہ احمدی احباب غیر ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے نکل جائیں۔ آپ دعوت دلی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کی خاطر اپنے خرچ پر ملک ایران میں تشریف لے گئے تھے۔ آپ نے وہاں کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ایک دن تہران میں ایک مجلس میں میں دعوت الی اللہ کر رہا تھا اور میں نے جب یہ بیان کی....... تو مجلس سے ایک آدمی اٹھا اور میرے قریب آکر اس نے پوچھا آغا! تم نے دیکھا....... تو میں نے جواب دیا خود دیدم۔ ہاں میں نے دیکھا۔ تو اس پر ایرانی شخص نے میری آنکھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دریافت کیا۔ کہا آپ نے اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے۔ تو وہ شخص محبت اور عشق سے میرے کندھوں کو چومنے لگا۔ خاکسار کی درخواست پر حضرت بابو فقیر علی صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے اپنی زندگی کے مختصر کوائف لکھوائے تھے جو ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

حضرت بابو صاحب نے فرمایا کہ میں نے 1899ء میں فسٹ ڈویژن میں میٹرک کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا تھا۔ اور پھر 1900ء میں پٹوار کا امتحان پاس کر لیا۔ اور اس پیشے میں رشوت ستانی کی وجہ سے پٹوار کی نوکری ترک کر دی۔ پھر 1900ء میں ریلوے سگنیلر کے عہدہ پر بھرتی ہوا۔ اور سٹیشن ماسٹر ہو کر ریٹائر ہوا۔

آپ نے فرمایا کہ بچپن میں مجھے عربی استاد نے عربی پڑھنے اور....... کثرت سے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ تو میں مغرب سے عشاء تک ایک ہزار مرتبہ.... پڑھتا۔ جب مکرم جلال الدین صاحب شمس اور مولانا قمرالدین صاحب کے والد محترم ہمارے گاؤں میں تشریف لاتے تو مجھے دیکھ کر فرماتے کہ یہ دین دار لڑکا ہے۔ یہ ضرور احمدی ہو جائے گا۔ میں ان کو جواب میں کہتا کہ میں تمہارے جال میں نہیں پھنس سکتا۔ 1905ء کا جب سخت زلزلہ آیا تو عبدالغنی صاحب نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مصنفہ الانذار اشتہار مجھے بھیجا۔ میں رسالہ ریویو آف ریلیجنز بھی پڑھا کرتا تھا۔ اسی طرح دیگر مخالفین کا دیگر لٹریچر اور اشتہار بھی پڑھ کرتا تھا۔ مگر ان سے مجھے تسلی نہ ہوتی تھی۔ بلکہ ان کو پڑھ کر میں دل برداشتہ ہو جاتا۔ جب میں ریلوے سٹیشن جھٹ پٹ ضلع سبی میں تھا تو میں نے بہت اخلاص سے دعائیں کیں اور کئی ماہ جنگل میں جا کر دعا کرتا رہا کہ الٰہی میں کیا کروں۔ میری خود ہی ہدایت فرما۔ ایک رات میں سخت مضطرب رہا۔ صبح باجماعت عبادت کی۔ گھر آکر کلام الٰہی پڑھنے لگا تو اپنی بیوی کو مخاطب کر کے میں نے کہا کہ آج رات میں بہت تنگ رہا.......... متعلق فیصلہ........ میں نے 1905ء میں اسی وقت اپنے تمام گھر والوں کے نام لکھ کر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہاں بیعت کا خط لکھ دیا۔ اور اوپر کا سارا واقعہ بھی لکھ دیا۔ پھر میں چند ماہ بعد قادیان گیا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بوجہ علالت عبادت کے لئے نہ آسکتے۔ ایک دن صبح کی عبادت کے بعد مجھے تشویش ہوئی کہ میری چھٹی کا آخری دن ہے۔ اور آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ اس کا ذکر میں نے ایک احمدی دوست سے کیا۔ اس نے کہا شیخ حامد علی صاحب کو ملیں۔ وہ آپ کی ملاقات کرادیں گے۔ چنانچہ میں ان سے ملا۔ انہوں نے کہا حضرت صاحب بمع اہل (خانہ) ابھی بہشتی مقبرہ کی طرف تشریف لے گئے ہیں۔ چنانچہ مجھے ساتھ لے کر شیخ حامد علی صاحب بہشتی مقبرہ پہنچے۔ حضرت صاحب بمع اماں جان گلاب کے پودے کے پاس کھڑے تھے۔ تو شیخ حامد علی صاحب نے ایک روڑا لے کر اینٹ پر مارتے ہوئے ٹک ٹک کی آواز نکالی۔ حضرت صاحب آواز سن کر ہماری طرف اکیلے ہی تشریف لے آئے۔ چنانچہ کنوئیں کے پاس حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات ہوئی اور حضرت صاحب نے مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کو میرا کس طرح پتہ چلا۔ میں نے وہ سارا واقعہ سنایا.....

حضرت بابو صاحب نے خاکسار کو لکھوایا کہ جس وقت میں سٹھار جاہ سٹیشن ریاست خیرپور میں تھا تو میں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی علالت کی خبر پڑھی۔ اور الرحیل ثم الرحیل پڑھا۔ تو اس وقت میری بیوی نے حضرت صاحب کے لئے آٹھ روپے رکھے ہوئے تھے۔ میں نے اس سے کہا کہ وہ روپے تیار کرو کیونکہ اب حضرت صاحب کو قادیان جانے کا حکم ہو گیا ہے۔ یعنی آپ لاہور سے قادیان کی طرف کوچ

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

چوہدری محمد عبدالرشید لندن

چوہدری عبدالشکور صاحب آف ملتان

مکرمی چوہدری عبدالشکور صاحب پروپرائٹر آف ریڈیو الیکٹرک سنٹر صدر بازار ملتان چھاؤنی مکرمی تایا جان حضرت چوہدری غلام حسین صاحب سابق انسپکٹر سکول کرنال و جھنگ گھمیانہ کے لڑکے تھے۔ آپ کی وفات مورخہ 14- اپریل بروز اتوار دوپہر ایک بجے دل کی تکلیف کے باعث ہسپتال میں ہوئی وفات ایسی اچانک ہوئی کہ یقین بھی نہیں آتا تھا۔ 1919ء میں جھنگ شہر میں پیدا ہوئے وفات کے وقت عمر 77 سال تھی۔ انڈیا پاکستان کی پارٹیشن کے بعد 1947ء میں لکھنؤ جہاں ان کا ریڈیو کا کاروبار تھا سے ملتان تشریف لائے اور 1948ء میں ملتان چھاؤنی میں ریڈیو کے مرمت کرنے کی دکان کھولی۔ اپنے کام میں ماہر تھے دل لگا کر دیانت داری سے کام کرتے تھے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی نیک نامی اور شہرت ہونے لگی اور لوگ دور دراز سے ان کے ہاں آکر ریڈیو ٹھیک کرواتے فرمایا کرتے تھے کہ "میں گاہک کو اپنے کام سے ایسا خوش کر دیتا ہوں کہ وہ بار بار میرے ہاں آتا ہے۔" آپ کی رہائش نواں شہر ملتان تھی آپ بائیسکل پر نواں شہر سے ملتان چھاؤنی کام پر صبح تشریف لے جاتے رستہ میں میں کافی لوگوں سے خاص طور پر نواں شہر کے بازار کے دکانداروں کی ان سے واقفیت تھی بڑھ بڑھ کر سلام کرتے اور حال پوچھتے۔ آپ اپنے کام میں اتنے مصروف ہوتے تھے کہ دوپہر کا کھانا بھی وقت پر نہ کھاتے سارا دن چائے اور پان پر ہی گزر جاتا۔

آپ بڑے ملنسار اور نیک انسان تھے۔ غریب طبیعت کے مالک تھے۔ اپنی توفیق کے مطابق ہر کسی کی مدد کرتے تھے جماعتی کاموں میں بڑے مشغول رہتے تھے آپ بڑے خوش قسمت تھے کہ ان کو ہمارے پیارے ابا جان حضرت چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان و جھنگ شہر کے ساتھ جماعتی کاموں کے کرنے کا موقعہ ملا۔ حضرت چوہدری محمد حسین صاحب ان کے رشتہ میں سگے چچا تھے۔ حضرت ابا جان کی صحبت سے انہوں نے کافی کچھ سیکھا۔ ملتان چھاؤنی کی جماعت کے تعلیم و تربیت کے سیکرٹری لمبا عرصہ تک رہے۔ بعد میں آپ کو جماعت کے صدر بننے کا اعزاز بھی ملا۔ ملتان میں تقریباً 50 سال قیام کیا جماعت کے ہر فرد کو بخوبی جانتے تھے لوگوں سے کام لینا جانتے تھے۔ کسی نہ کسی رنگ میں ان کی تربیت کرتے رہتے تھے۔ جلسہ سالانہ ربوہ کا کوئی جلسہ بھی کبھی مس نہیں کیا تھا پارٹیشن کے بعد دو مرتبہ موقعہ پاکر قادیان کے جلسہ پر تشریف لے گئے۔ قادیان میں چھوڑے ہوئے مکان کو دیکھا جو کہ ان کے والد محترم چوہدری غلام حسین صاحب کا مکان محلہ دارالفضل قادیان میں تھا۔ اس مکان میں ایک سکھ رہ رہا تھا اس کے ہاں اولاد نہ ہوتی تھی اس سکھ نے ان کو بتایا کہ "اس مکان میں منتقل ہونے کے بعد اللہ نے اس کو اولاد کی نعمت سے نوازا ہے یہ ضرور کسی نیک ہستی کا مکان ہے" پھر مکرمی بھائی شکور صاحب نے ان کو اپنے والد ماجد کے نام سے آشنا کرایا۔

مکرمی بھائی عبدالشکور صاحب واقعی عبدالشکور تھے۔ گویا کہ ایسی صفات کے مالک تھے جو کہ ہم سب کے لئے مشعل راہ ہوتی ہیں تقویٰ کا مادہ ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آپ مثالی انسان تھے شفقت علیٰ خلق اللہ میں ہمیشہ مصروف رہتے تھے سیدھی بات کہنے سے نہ ڈرتے تھے۔

کلام الٰہی کی تلاوت کا بڑا شوق تھا۔ بڑی رقت طاری ہو جاتی تھی۔ خود بھی پڑھتے اور بچوں کو بھی پڑھاتے تھے بچوں کو صبح کی عبادت کے بعد کلام الٰہی کی آیات پڑھ کر سبق دیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے اکثر دعائیں مانگتے تھے غرض ایک سچے صاحب ایمان کی زندگی گزار کر 77 سال کی عمر کے بعد اپنے پیارے مولا کے حضور حاضری دے دی اور سب کو روتا ہوا چھوڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ بے شمار رحمتیں ان کی پاک روح پر کرے امام وقت سے بہت محبت تھی۔ اطاعت امام میں آگے آگے تھے اور عزیزوں کو نصائح کیا کرتے تھے جماعت احمدیہ ملتان کی اصلاح و تربیت کا ہر وقت فکر لگا رہتا تھا کسی جماعت کے فرد میں کوئی قابل اصلاح بات پاتے تو فوراً اور بے جھجک اس کو سمجھاتے۔ بہت دعا گو انسان تھے۔ دعا ہی ان کی غذا تھی۔ دعا پر بے حد یقین تھا اکثر یہ شعر گنگناتے رہتے تھے

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو"

1993ء میں اگست کے ماہ میں پہلی مرتبہ انگلستان تشریف لائے اپنے بھانجے عزیزم احمد سلام کی شادی کے موقعہ پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ایک نظم بڑی خوش الحانی سے پڑھی۔ اکتوبر میں 1993ء میں پاکستان واپس تشریف لے گئے انگلستان میں رہنا ان کو پسند نہ آیا۔ ویسے لوگوں کی خوش اخلاقی سے بڑے حیران تھے اور کہتے تھے یہ لوگ کیا ہی اچھا ہو جلدی احمدی ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔ ان کی بیگم صاحبہ جو کہ میری ہمشیرہ تھیں مسعودہ بیگم 1979ء میں فوت ہو گئی تھی۔ اپنی یادگار تین لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑ گئے ہیں۔ سوائے سب سے چھوٹی بچی اور عزیزم باسط کے سب شادی شدہ ہیں۔ آپ کے بڑے بھائی کرنل محمد اقبال صاحب لاہور میں رہتے ہیں تدفین ملتان کے جماعت احمدیہ کے قبرستان میں ہوئی۔

مسز چوہدری نور محمد خان صاحب

مکرمہ مسز چوہدری نور محمد خان صاحب سابق سٹیشن ماسٹر ساہیوال جن کا اصلی نام مکرمہ ناصرہ بیگم تھا یہ میری خوشدامنہ تھیں آپ یکم مارچ 1996ء کو اچانک دل کی تکلیف سے وفات پا گئیں عمر وفات کے وقت 70 سال کی تھی۔ اپنی یادگار چار لڑکیاں اور دو لڑکے چھوڑ گئی ہیں۔ اللہ کے فضل سے سارے بچے شادی شدہ ہیں۔

بڑی نیک خاتون تھیں۔ عبادات کی پابند تھیں۔ بڑی سادہ طبیعت پائی تھی بڑے خوش الحانی سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت الثانی کی نظمیں پڑھتی تھیں۔ جماعت کے کاموں میں آگے آگے ہوتی تھیں۔ بچوں کو وفات کے وقت نصیحت کی کہ "بچو اتفاق سے رہنا اور احمدیت کے ساتھ تعلق رکھنا۔" آپ کے خاوند چوہدری نور محمد خان صاحب آج سے تین سال قبل فوت ہوئے تھے ان کی جدائی کا بڑا احساس تھا۔ اپنے خاوند کے ساتھ ساہیوال کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ ساری عمر ساہیوال میں رہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ درجات بلند کرتا چلا جائے اور کروٹ کروٹ جنت سے نوازے۔ آمین۔ غربا کی مدد کرتی تھیں خاص طور پر نوکرانیوں کو اکثر وہی کھانا دیتیں جو خود کھاتیں اور ان کے بچوں کا بھی خیال رکھتیں۔ بڑی صابر و شاکر نیک عورت تھیں۔ آپ کی بیٹی راشدہ میری بیوی ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

کریں گے۔ تو قادیان حضرت صاحب کو منی آرڈر کر دیں گے۔ پھر ایک سٹیشن ماسٹر نے حضرت صاحب کی وفات کی خبر دی۔ میں نے قادیان ایڈیٹر اخبار بدر کو جوابی تار دیا مگر کوئی جواب نہ آیا میں نے جنگل میں ایک جھاڑی کے اندر جاکر خوب رو رو کر دعا کی الٰہی یہ خبر غلط ہو۔ اور عبادت ادا کی۔ تیسرے روز تار آئی کہ حضرت صاحب وفات پا چکے ہیں اور حضرت مولوی نور الدین صاحب کو امام چن لیا گیا ہے۔

حضرت بابو صاحب اپنی زندگی کے بہت سے ایمان افروز اور دلچسپ واقعات سنایا کرتے تھے۔ خصوصاً انتخاب امامت ثانی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو حضرت بابو صاحب کے نیک نمونے پر چلنے کی توفیق بخشے اور آپ پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اور جنت میں بلند مقام بخشے اور اپنی کامل رضا عطا فرمائے۔ اور پس ماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

یاد ماضی

ہماری تاریخ

الفضل مورخہ 27- نومبر 1930ء کے صفحہ اول پر سر آغا خان صاحب کا پیغام حضرت امام جماعت احمدیہ کے نام شائع ہوا ہے۔ خبر کا متن یہ ہے۔

پچھلے دنوں جب گول میز کانفرنس کے مسلمان نمائندوں کے متعلق اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ وہ مرکزی حکومت کو تمام اختیارات دینے پر رضامندی ظاہر کرتے ہوئے ہندوؤں کے آگے جھک گئے ہیں تو اس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے بذریعہ تار سر آغا خان صاحب کو مسلمانوں کے حقوق اور مطالبات کی حفاظت کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے جواب میں حضرت صاحب کو سر آغا خان صاحب نے جو تار بھیجا ہے اس میں یقین دلایا گیا ہے کہ مسلمانوں کے جائز حقوق کی حفاظت کے لئے تمام ممکن کوششیں کی جارہی ہیں۔ مسلم نمائندے متحدہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ کام ابھی ابتدائی مراحل میں ہے مشکلات پر غالب آنے کی کوششیں جاری ہیں۔ مسلمان نمائندے عزم بالجزم رکھتے ہیں کہ مسلمانان ہند کی فلاح اور بہتری کے لئے کسی حقیقی ذریعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔

سر آغا خاں پیغام کو ختم کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

ہم نے ابھی کام شروع کیا ہے اور اگرچہ ہنوز وسط میں بھی نہیں پہنچے لیکن امید ہے کہ کامیابی کے ساتھ منزل طے کرلیں گے۔ اسی کے لئے دعا کر رہے ہیں۔

جناب چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے بذریعہ تار حضرت امام جماعت الثانی کی خدمت میں عرض کیا ہم نہ تو ترکیب نظام (فیڈرل سسٹم) کے مطمح نظر سے بال برابر ہٹنے کے لئے تیار ہیں نہ اسلامی حقوق میں سے کسی کو ترک کرنے پر آمادہ ہیں۔ میں کسی ایسی مفاہمت میں شریک نہیں ہوں گا جو مسلمانوں کے مفاد کے منافی ہو۔

نوافل ہمیشہ نیک اعمال کے متمم و مکمل ہوتے ہیں۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 30609 میں ریحانہ شمس بنت محمود احمد شمس قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2490 کرونز ماہوار بصورت تشل و سٹڈی لاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ریحانہ شمس بنت محمود احمد شمس سویڈن گواہ شد نمبر1 عبداللطیف انور وصیت نمبر 11350 گواہ شد نمبر2 طارق چوہان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سویڈن۔

مسل نمبر 30610 میں مبشرہ نسیم زوجہ ڈاکٹر محمد ظفراللہ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/3 محلہ باب الابواب ربوہ حال کماسی غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 95-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند۔/10000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی۔/1800 روپے۔ 3۔ بالیاں مالیتی۔/6000 روپے۔ اور لاکٹ مالیتی۔/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/250000 سڈی ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 8/1 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مبشرہ نسیم پوسٹ بکس نمبر263 کماسی غانا گواہ شد نمبر1 مبارک احمد بسراء وصیت نمبر 22757 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد ظفراللہ خاوند موصیہ وصیت نمبر24521۔

مسل نمبر 30611
I Mrs. Juhanah w/o Samosir
پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 95-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بلڈنگ برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/10000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/5000000 روپے۔ 3۔ دھان کا کھیت برقبہ 7000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/20000000 روپے۔ اور حق مہر۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Juhanah انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر1 H. Muhammad Affandi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Utony Mahmud انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30612
I-Er Wandi s/o Sanuii پیشہ تجارت عمر 37 بیعت 73-3-27 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 91-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی۔/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/40000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Erwandi انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 E. Jubaedah انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Yayat Rudayat انڈونیشیا

مسل نمبر 30613
I Mrs. Ruti Ah w/o Masdi Sartai
پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 94-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی۔/1500000 روپے۔2۔ طلائی زیورات ساڑھے سترہ گرام مالیتی۔/280000 روپے۔ 3۔ حق مہر۔/450000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/2230000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/15000 روپے ماہوار بصورت آمد از جائیداد بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Ruti Ah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Masdi Sarta خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Cece Criwiyata انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30614
I Muk-Sin s/o Badrudin
پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 93-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1960 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/14000000 روپے۔2۔ دھان کا کھیت برقبہ 4200 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/7500000 روپے۔ 3۔ مکان مع زمین برقبہ نامعلوم میٹر واقع جابر انڈنیشیا مالیتی۔/25000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/46500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ 1700000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Muksin ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Wawan ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 MiMin جابر انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30615
I Raswad s/o Syayem پیشہ Farmer عمر 53 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 93-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دھان کا کھیت برقبہ 5000 مربع میٹر مالیتی۔/650000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 5000 مربع میٹر مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/240000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی

عبدالحلیم سحر

سوئمنگ پول ربوہ

انسان کی روحانی اور جسمانی صحت و نشوونما کے لئے ورزش نہایت ضروری چیز ہے۔ روزانہ باقاعدگی سے ہلکی پھلکی ورزش سے انسان بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ ظاہری اور باطنی طور پر انسان ہشاش بشاش رہتا ہے اس کا اس کے ماحول اور معاشرہ پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔ سوئمنگ ایک بہترین شوق اور ورزش ہے۔ اس سے جسم فٹ اور توانا ہوتا ہے۔ جسم کے مسلز مضبوط ہوتے ہیں۔ کسی بھی شہر یا قصبہ میں سوئمنگ کی سہولت میسر ہونا آج کے ماحول اور وقت کے لحاظ سے وسائل کے لحاظ سے بہت بڑی بات ہے۔

ربوہ کے خوبصورت شہر میں 1988ء، 1989ء سے سوئمنگ پول نہایت کامیابی سے جاری ہے۔ ہر سال سیزن میں سینکڑوں خدام اطفال اور انصار بھائی اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ سوئمنگ کی سہولت کے ساتھ ساتھ یہاں پر ابتدائی سطح پر ٹریننگ کا انتظام بھی موجود ہے۔ گزشتہ سال پول پر دو ٹریننگ کیمپ لگائے گئے جن سے دو سو اطفال نے استفادہ کیا۔ امسال نیشنل کوچ گزشتہ ایک ماہ سے بچوں کو ٹریننگ دے رہے ہیں۔

اس سوئمنگ پول پر پنجاب سپورٹس بورڈ کے تحت ایک ٹورنامنٹ منعقد ہو چکا ہے اس کے علاوہ ایک چیمپئن شپ ڈویژن لیول پر ہو چکی ہے۔

سوئمنگ پول کی اس سہولت کی وجہ سے یہاں سے کئی ایک نیشنل لیول کے کھلاڑی آگے آئے ہیں جن کا پاکستان میں ہونے والے مقابلہ جات میں ریکارڈ اور معیار بہتر سے بہتر ہو رہا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں نعیم ہدایت اللہ اور منور لقمان قابل ذکر ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ عزیزم شاید محمود بھی تیزی کے ساتھ سوئمنگ کے میدان میں نام پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسی سوئمنگ پول سے 1993ء میں سوئمنگ کا آغاز کیا اور اب خدا کے فضل سے پاکستان لیول کے کئی ایک مقابلہ جات میں حصہ لے چکے ہیں اور نمایاں پوزیشنز حاصل کی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Raswad انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Ahmad Hasan Nurdin پسر موصی گواہ شد نمبر2 Zainuddin انڈونیشیا۔

مسل نمبر30616

I Mrs Anah w/o Raswad

پیشہ کسان عمر 60 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 93-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دھان کا کھیت برقبہ 5000 مربع میٹر مالیتی۔/650000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ۔5000 مربع میٹر مالیتی۔/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر۔/100 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/850100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/240000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs Anah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Raswad خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Zainaddin انڈونیشیا۔

بقیہ صفحہ 1

ماں کے پاس جانا ہے۔

اسی طرح ہر (صاحب ایمان) کی پکار یہی ہوتی ہے۔ ہاں وہ (صاحب ایمان) جو خدا کو سارے جہاں سے زیادہ محبت کرنے والا اور شفیق خیال کرتا ہے اس کی ہر دم یہی آواز ہوتی ہے کہ مجھے اپنے خدا کو پانا ہے۔

ہاں اس بچہ کی پکار اور اس (صاحب ایمان) کی پکار میں ایک فرق ہوتا ہے اور وہ یہ کہ بچہ تو غیروں سے کہتا ہے کہ مجھے ماں تک پہنچاؤ' لیکن (صاحب ایمان) کہتا ہے (-) میں نے تو تیرے پاس آنا ہے۔ مجھے تو تیرے سوا کوئی ٹھکانا میسر نہیں آتا۔ وہ دوسرے کا ممنون احسان نہیں ہونا چاہتا۔ بلکہ اس کو پکارنے کے لئے اور اس کو پانے کے لئے اسی کو پکارتا ہے۔

پس جو شخص دیکھے کہ اس کے دل سے (ہمیں سیدھے راستے پر چلا) کی صدا پیدا نہیں ہوتی۔ اس کا دل تاریکی میں ہے اور اس کی ایمانی حالت کمزور ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں مضبوط ایمان عطا فرمائے"

(از خطبہ 20-دسمبر 1918ء)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم فضل الٰہی صاحب صدر جماعت احمدیہ علی پور ضلع قصور کے چھوٹے لڑکے مبارک احمد صاحب کی مشکلات و پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم فیروز الدین صاحب امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ پاکستان کو پچھلے ہفتہ میں لو لگنے سے بخار ہے زیر علاج ہیں۔ صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

○ مئی میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "سوچنے کی باتیں (حصہ دوم)" مقرر کی گئی ہے۔

2۔ ششماہی دوم کے مقابلہ سالانہ مضمون نویسی کا عنوان ہے

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"

مضامین مرکز میں ملنے کی آخری تاریخ 31-جولائی 1996ء ہے

3 اگر ابھی تک آپ کے ضلع میں مربیان اطفال کا تقرر نہیں ہوا۔ تو براہ کرم جلد از جلد تقرر فرما کر مطلع فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم سلطان محمد ادریس صاحب بابت ترکہ مکرم حسن محمد صاحب)

مکرم سلطان محمد ادریس صاحب ولد مکرم حسن محمد صاحب ساکن مکان نمبر5/6 محلہ دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ و مکان نمبر5/6 دارالیمن ربوہ برقبہ دس مرلے درخواست دہندہ اور ان کے بھائی لقمان محمد عتیق کے نام مشترکہ طور پر منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ امتہ الحمید صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ نصرت پروین صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ عشرت پروین صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ مسرت جبین صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ امتہ البصیر صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم لقمان محمد عتیق صاحب (بیٹا)
(8) مکرم سلطان محمد ادریس (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

بدھ 29-مئی 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی بچوں سے ملاقات
5-00 لقائع العرب نمبر32 (دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات نمبر24 (دوبارہ)
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر140 (دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر12 (دوبارہ)
8-30 چینی پروگرام۔ مطالعہ کتب چینی دوستوں سے محبت کے ساتھ (دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ سبق نمبر36
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب سے بچوں کی ملاقات
11-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب۔ آنکھوں کی بیماریاں
11-30 فرسٹ ایڈ۔ از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
12-00 (دوپہر) رشین پروگرام
1-00 لقائع العرب نمبر36 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام۔ خطبہ 94-9-2
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر140 (دوبارہ)
4-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے بچوں کی ملاقات
5-00 انڈونیشن پروگرام
6-00 نیچرل کیور۔ ہومیوپیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ سبق نمبر28
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ دلبر مرا یہی ہے۔ از چوہدری ہادی علی صاحب
8-00 لقائع العرب نمبر33 (نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ترتیل کلام الٰہی۔ سبق نمبر30 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر141 (نیا)

ضروری اعلان

○ موسم گرما کے پھولوں و سبزیوں کے بیج وکالت زراعت میں دستیاب ہیں۔ نیز گندم اور چاولوں کے ہر قسم کے کیڑے سنڈی سسری مارنے والی گولیاں بھی وکالت زراعت سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ مجلس خدام الاحمدیہ' شعبہ تعلیم کے تحت سہ ماہی سوم میں ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "MTA اور احمدیت" ہے۔

خدام سے درخواست ہے کہ مضمون 15-جولائی 96ء تک دفتر خدام الاحمدیہ میں پہنچا دیں۔

یاد رہے کہ مضمون آٹھ سے دس فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔

(مہتمم تعلیم)

بقیہ صفحہ 3

دوسروں کو سکھائیں۔ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی کچھ صفات سکھاتی ہوں۔

الملک سب سے بڑا بادشاہ دونوں جہانوں کا مالک۔ سب لوگ اس کے محتاج ہیں۔ اس کے اوپر کوئی حاکم نہیں۔ صرف وہی دے سکتا ہے۔ اس لئے صرف اسی سے مانگنا چاہئے۔

بقیہ صفحہ 3

کا اجماع کرادیا

34۔ مساجد میں وعظ کا طریق قائم کیا
35۔ اماموں اور مؤذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں
36۔ مساجد میں راتوں کو روشنی کا انتظام کیا
37۔ ہجو کہنے پر تعزیر قائم کی
38۔ غزلیہ اشعار میں عورتوں کے نام لینے سے منع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 23- مئی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ سردار سکندر حیات دوبارہ آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے چند ہفتے قبل اپنے عہدے سے اس لئے استعفیٰ دیا تھا تاکہ موجودہ اسمبلی ان کو دوبارہ 5 سال کے لئے منتخب کر لے۔ موجودہ اسمبلی کی مدت ایک ماہ کے بعد ختم ہو رہی ہے۔ پیپلز پارٹی نے انتخاب کو رکوانے کے لئے آزاد کشمیر کی عدلیہ میں جو رٹ درخواستیں دائر کی تھیں وہ سب خارج کر دی گئیں۔ سردار سکندر حیات صدارت کے عہدے کے واحد امیدوار تھے۔ اپوزیشن یعنی پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے نے انتخاب کا بائیکاٹ کر دیا تھا۔

○ آزاد کشمیر کا صدارتی انتخاب کرانے پر پیپلز پارٹی کے 7۔ ارکان مستعفی ہو گئے پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے جنرل سیکرٹری لطیف اکبر نے سپیکر کے چیمبر میں جا کر' قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف راجہ ممتاز حسین راٹھور' چوہدری مظہر' چوہدری خادم' چوہدری رشید قمرالزمان' اختر ربانی کا اور اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔

○ صدر سردار سکندر حیات نے کہا ہے کہ جن لوگوں نے استعفے دیئے ہیں ان کی رکنیت کی مدت صرف 30 روز باقی تھی۔ قائد حزب اختلاف سردار ممتاز حسین راٹھور نے مطالبہ کیا ہے کہ کہ چیف جسٹس کی سربراہی میں عبوری حکومت بنائی جائے۔

○ بھارت کی نئی پارلیمنٹ کے ارکان نے حلف اٹھالیا۔ مسٹر واجپائی کا امتحان 27۔ مئی کو ہو گا اس روز وہ نئی پارلیمنٹ سے اعتماد کا ووٹ لیں گے۔

○ لاہور میں لوئر مال پر پولیس کا کلرکوں سے کئی گھنٹے "مقابلہ" ہوتا رہا پولیس پر زبردست پتھراؤ ہوا۔ پولیس نے جوابی طور پر آنسو گیس پھینکی دور دور تک ٹریفک جام ہو گئی۔ پولیس نے کلرکوں کی تنظیم کے پروگرام کے مطابق بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے کلرکوں کا جلوس شاہراہ قائداعظم پر نہیں آنے دیا۔ جس کے باعث مظاہرین سیکریٹریٹ چلے گئے آٹا مہنگا ہائے ہائے کے نعرے لگائے گئے۔ جگہ جگہ مظاہرین نے گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی وزیراعظم کا پتلا جلا دیا گیا۔ کلرکوں نے نعرے لگائے کہ وزیر اعلیٰ کلرکوں کے جلوس کی قیادت کریں ورنہ وزارت اعلیٰ چھوڑ دیں۔ کلرک رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ مطالبات پورے نہ ہوئے تو غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال کی جائے گی۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس تنویر احمد خان نے اتفاق گروپ کے تین یونٹوں کو 64 کروڑ روپے کے قرضے پندرہ روز کے اندر جمع کروانے کا حکم معطل کر دیا ہے۔

○ دہلی کے بعد راجستھان میں بھی بس میں بم کا دھماکہ ہونے سے 22۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ مسافر بس آگرہ سے بیکانیر جا رہی تھی۔ دھماکہ کے بعد بس میں آگ لگ گئی۔ دہلی میں بم دھماکہ میں مرنے والوں کی تعداد 28 ہو گئی ہے بھارتی ہوم سیکرٹری نے الزام لگایا ہے کہ دہلی میں بم دھماکہ پاکستان نے کرایا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ثبوت موجود ہیں۔

○ سپریم کورٹ کے ذرائع نے کہا ہے کہ ایوان صدر کو بھی ریفرنس تسلیم کرنا چاہئے۔ اگر صدر مملکت فریق نہیں بننا چاہتے تو پھر یہ ریفرنس اس حالت میں کس طرح قابل قبول ہو سکتا ہے۔ عدالت کا رجسٹرار ریفرنس واپس بھیج دے تو حکومت جج کے چیمبر میں اپیل دائر کر سکتی ہے۔ یہ اپیل بھی خارج ہو جائے تو نظر ثانی کی درخواست دائر کی جا سکتی ہے۔ عدالت عظمیٰ اور انتظامیہ کے اعلیٰ حلقے ایک دوسرے کی طرف سخت نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ اور دونوں حلقے اپنے اپنے موقف کو درست قرار دے رہے ہیں۔ اٹارنی جنرل آفس میں اس بارے میں طویل اجلاس ہوا۔ اٹارنی جنرل قاضی جمیل اور مسٹر این ڈی خان بھی سپریم کورٹ گئے۔

○ صوبہ سرحد میں بٹ گرام کا ضمنی انتخاب مسلم لیگ (ن) نے جیت لیا ہے یہ نشست مسلم لیگ (ن) کے ایوب خان الائی کی وفات پر خالی ہوئی تھی۔ پرنس نواز نے پیپلز پارٹی اور جمعیت فضل الرحمٰن گروپ کے مشترکہ امیدوار کو ہرا دیا۔

○ ملک بھر میں یو بی ایل کے ملازمین نے عزیز میمن کی گرفتاری کے خلاف یوم سیاہ منایا۔ کارکنوں نے سیاہ پٹیاں باندھ کر کام کیا۔

○ وفاقی حکومت نے صوبوں کو حکم دیا ہے کہ زرعی ٹیکس ضرور لگایا جائے۔

○ چھٹی بین الاقوامی جیورسٹ کانفرنس میں وزیراعظم کو نہ بلانے کے فیصلے کے بارے میں حکومت نے تفصیلات طلب کر لی ہیں۔

○ پاکستان بار کونسل کے وائس چیئرمین حامد خان نے کہا ہے ریفرنس اور نظر ثانی کا مقصد سپریم کورٹ کو پریشان کرنا ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے پریس ریلیز کا اجراء بھی مناسب نہیں ہے۔ اس سے عدلیہ خود کو "ایکسپوز" کر رہی ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ میں گرمیوں کی تعطیلات 14۔جولائی تا 14۔ ستمبر ہوں گی۔

○ خیال ہے کہ امریکہ بھارت کے وزیراعظم مسٹر واجپائی کو سخت وارننگ دے گا کہ ایٹم بم تیار نہ کرے۔ اور ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر سختی سے کاربند رہے۔ خیال ہے کہ یہ وارننگ بہت جلد دی جائے گی۔ بی جے پی ایٹم بم بنانے کا اعلان کر چکی ہے۔

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون ضعف جگر۔ گرمی جگر۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت 110/=
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام
فون 643

اسلام آباد' لاہور' کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمیر ایسوسی ایٹس
ڈرائیو پلازا F-10 مرکز اسلام آباد
فون: دفتر- 051-291578
051-291579

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

معدہ کا السر و سوزش
معدہ کا السر، زخم، معدہ کے منہ پر ورم اور جلن کا STOMACH ULCER CURE فوری اور مؤثر علاج ہے قیمت -/20
علاوہ ازیں DIGESTIN TABS درد جلن میں فوری آرام دیتی ہے، پورے نظام ہضم کیلئے مفید و مؤثر ہے قیمت -/20
لٹریچر 2 کے ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی گولبازار ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054
سیلز آفس: 211283

مطب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
فشار کیپسول
پنڈی بائی پاس جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ

بیرون ممالک کے خصوصی رعایتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کے لئے ہر وقت حاضر ہیں
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
A-3 بیول پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد
فون دفتر 275757
219276
ٹیلیکس TIX-54592 PD. ISD

جدید اور روایتی زیورات کے لئے
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 487

قائم شدہ: 1977ء
I.C.C. (آپکا اپنا پرانا ادارہ ہے)
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس ربوہ
واحد ادارہ جو آپکو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کرتا ہے • پرسکون ماحول اور کمپیوٹر LAB کا الگ سیکشن • ٹائپ شارٹ ہینڈ اردو انگلش یعنی STENO اور STENOGRAPH کورسز • ہر سیکشن الگ اعلیٰ توجہ اور ٹریننگ • ہر قسم کے اہم مسودات کی اردو سے ٹرانسلیشن انتہائی مناسب چارجز • (MAHUAZ) کمپیوٹرائزڈ الیکٹرونک ٹائپ رائٹرز و کمپیوٹر پر بہترین ٹائپ کی سہولت • ہر قسم کے ٹائپ رائٹرز اور کمپیوٹرز کی مرمت اور خرید و فروخت۔
پتہ: ریلوے روڈ بالمقابل گلی یوٹیلٹی سٹور دارالرحمت شرقی الف ربوہ
ڈائریکٹر I.C.C
شیخ محمود احمد انور

تریاق معدہ
خرابی ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے! پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ